سید الطاف علی بریلوی شرافت کا ایک خاص معیار رکھتے تھے۔ برسوں اکیڈمی آف ایجوکیشنل ریسرچ کی خدمت کی اور تعلیمی مسائل پر ان کی بہت سی کتب شائع ہو کر پایۂ اعتبار حاصل کر چکی ہیں پھر وہ شعر و ادب کے بھی خادم تھے۔ کچھ ہی عرصہ قبل ان سے تعلقات کا آغاز بذریعہ خط و کتابت ہوا اور خیال تھا کہ ملاقات ہوگی۔ مگر پھر میرا کراچی جانا ہی نہ ہو سکا۔ العلم آتا رہا اور ذہنی رابطہ قائم رہا۔ ۲۴ ستمبر ۸۶ء کو وفات ہوئی۔ العلم کا حالیہ خاص نمبر ان کے لئے وقف ہے۔ قریبی رابطہ رکھنے والوں کے مقالات میں مرحوم کی زندگی کے بہت سے پہلو اور کردار کے بہت سے گوشے سامنے آتے ہیں۔ متعدد اہم شخصیتوں کے پیغامات شامل ہیں منظوم احساسات اور تاریخی قطعات بھی درج ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ نمبر خاص اہمیت رکھتا ہے۔

کوہسار | گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج راولپنڈی کا نمائندہ آرگن۔ مدیران پروفیسر احمد و دیگر حضرات۔

بالاختصار رائے دیتے ہوئے میں یہ کہوں گا کہ نگارشات کی رنگارنگی کے باوجود ان کا معیار اچھا خاصا بلند ہے جس سے ظاہر ہے کہ زندگی کے میدان میں آنے والی نئی صفیں بڑی قابلیت کے ساتھ آرہی ہیں۔ حمد و نعت، اسلامیات، تحسین و تنقید، نظمیں، غزلیں، فکر و نظر افسانہ و انشائیہ، طنز و مزاح، ڈرامہ اور متفرق جیسے ابواب کے ہوتے ہوئے کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہوتی۔ اس کامیاب پیش کش پر مرتبین کے لئے ہدیہ تبریک۔

الاخبار | مدیر: زین العابدین۔ مقام اشاعت: ۱۵۰ نواب پور روڈ ڈھاکا (بنگلہ دیش)

قیمت بنگلہ دیش دس ٹکا، پاکستانی بیس روپیہ (غالباً سالانہ)

یہ اخبار "الاخبار" ہمیں خاص طور پر اس لئے عزیز ہے کہ یہ ڈھاکا بنگلہ دیش کا اخبار ہے اور وہ سرزمین ہمارے دلوں سے جدا نہیں۔ اخبار کا مواد تین قسم کا ہے۔ سیاسی، ادبی اور دینی۔ سیاسی لحاظ سے ان تمام مسائل پر نوٹ اور بحثیں ہیں جو بنگلہ دیش، بھارت، پاکستان، اسلامی دنیا کے حوادث یا عالمی حالات سے متعلق ہیں۔ ایک سرخی اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے متعلق بھی ہے ادبی نگارشات یہ ہیں: ایک روئیداد سفر (یوسف حسن) انٹرویو (مجنوں گورکھپوری سے) نظمیں۔ تلاش، گزرتے لمحوں کا قرب، ایک ہی رشتہ۔ غزلیں: قدوس صدیقی، شمیم زمانوی